فون نمبر ۹۴
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
یوم الاتوار
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
| جلد ۵۸/۲۳ | ۲۷ ذوالحجہ ۱۳۸۸ھ ۱۶ امان ۱۳۴۸ہش ۱۶ مارچ ۱۹۶۹ء | نمبر ۶۲ |

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵ امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ لیکن کھانسی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

کل مورخہ ۱۴ امان کو نماز جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی ۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے بتایا کہ ہماری جماعت اس وقت غلبۂ اسلام کی مہم کے سلسلے میں مشکلات کے جس دور میں سے گزر رہی ہے ۔ اس میں یہ ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق صبر و صلوٰۃ کا نمونہ دکھائیں ۔ اور اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو ہر لمحہ اپنے سامنے رکھیں ۔

ربوہ ۱۴ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل کی نسبت بہتر ہے ۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین

ربوہ ۱۴ امان ۔ حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت پہلے جیسی ہے ۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

لنڈن سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ مکرم بشیر احمد صاحب رفیق مع اہل و عیال ، بخیر و عافیت وہاں پہنچ گئے ہیں ۔ خدا تعالیٰ ان کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق بخشے ۔ (نائب وکیل التبشیر)

مکرم شیخ سبحان علی صاحب واقف زندگی کی ٹانگ پر سخت چوٹ آئی ہے ۔ گو ہڈی تو بچ گئی ہے ۔ مگر گہرا زخم آیا ہے ۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ شیخ صاحب موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں ۔ (نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

محترم (مہاشہ) ملک فضل حسین صاحب جو کہ سلسلہ کے دیرینہ خادموں میں سے ہیں ۔ لمبے عرصہ سے بیمار ہیں ۔ آج کل آپ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں ۔ اور طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے ۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ماہ تبلیغ (فروری) کی رپورٹ کارگزاری جلد از جلد بھجوا دیں ۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے درخشندہ و تابندہ نشانات

وہ اقبال و عزت اور خدا کی مدد و نصرت جو آنحضرت کو ملی وہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں ہوئی

(۱) "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مکہ معظمہ میں اسی گمنامی کے زمانہ میں اسلام کے عروج اور شوکت اور ترقی کی خبر دینا جبکہ آپؐ مکہ معظمہ کی گلیوں اور کوچوں میں محض تنہا پھرتے تھے اور کوئی آثار کامیابی کے نمایاں نہ تھے محض تنہا پھرتے تھے اور آپؐ کا ایسے زمانہ میں عالمگیر اقبال کی پیشگوئی کرنا جبکہ یہ رائے ظاہر کرنا بھی ہنسی کے لائق سمجھا جاتا تھا کہ ایسا بیکس اور گمنام شخص بھی بادشاہی کے درجہ تک پہنچے گا ۔ اور اس کا آسمانی تاج و تخت زمین پر بھی اپنا زبردست اور فوق العادت کرشمہ دکھلائے گا ۔ بلاشبہ ایسی خبریں انسانی طاقت سے باہر ہیں اور پھر وہ خبریں ایسی صفائی سے پوری ہوگئیں کہ جیسے دن چڑھ جاتا ہے ۔ پس ان کا پورا ہونا صاف طور پر یہ گواہی دیتا ہے کہ وہ بلاشبہ ایک صادق کے لئے خدا کی گواہی ہے"۔

(چشمۂ معرفت ص۳۰۴)

(۲) "جن نبیوں کی عام طور پر کروڑہا لوگوں میں قبولیت پھیل جاتی ہے اور دلوں میں ان کی نہایت درجہ محبت اور عظمت بیٹھ جاتی ہے اور نصرتِ الٰہی بارش کی طرح ان پر برستی ہے وہ ہرگز جھوٹے نہیں ہوتے کیونکہ بذات مفتری کو جو خدا پر افترا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے خدا کی طرف سے وحی ہوئی اور خدا نے مجھ سے کلام کیا حالانکہ نہ کوئی وحی اس پر نازل ہوئی اور نہ خدا نے اس سے کوئی کلام کیا ، اس قدر عزت ہرگز نہیں دی جاتی ۔ جو شخص جائز رکھتا ہے جو ایسی عزت مفتری کو بھی دی جاتی ہے اور ایسی مدد اور نصرت ایسے آسمانی نشان اس کذاب دجال کو بھی ملتے ہیں جو خدا پر افترا کرتا ہے ، ایسا شخص دراصل خدا پر ایمان نہیں رکھتا اور درپردہ وہ دہریہ ہے ۔ یہی سچائی کی ایک زبردست دلیل ہے جو دنیا کے تمام نبیوں سے زیادہ ہمارے سید و مولیٰ ہمارے محترم آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی ہے ۔ کیونکہ وہ اقبال اور عزت اور خدا کی مدد اور نصرت جو ان کو ملی وہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں ہوئی"۔

(چشمۂ معرفت خاتمۃ الکتاب ص۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ امان ۱۳۴۸ ہش

اللہ تعالیٰ پر ایمان

(سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۱۱ امان)

الغرض سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مستشرقین کا یہ الزام لگانا کہ آپ جب کمزور تھے آپ نے مداہنت سے کام لیا لیکن جب آپ نے طاقت حاصل کر لی تو آپ نے طاقت استعمال کرکے اسلام کو پھیلایا۔ یہی الزام ہے جو بعض مسلمان جو مستشرقین سے متاثر ہیں اور جو حقیقت میں وحی الٰہی پر دل سے ایمان نہیں رکھتے آپ پر لگاتے ہیں۔ اور آپ کی دفاعی جنگوں کو جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت آپ نے لڑیں۔ ان کو آپ کے ذاتی حسن تدبیر کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حالانکہ آپ جو کچھ کہتے یا کرتے تھے وہ تمام تر اللہ تعالیٰ کے احکام کے ماتحت کرتے تھے۔ اس میں آپ کے ذاتی حسن تدبیر کا کوئی حصہ نہیں ہوتا تھا۔ ویسے بطور بشر کے بیشک آپ نہایت اعلیٰ ذہانت اور فکر کے حامل تھے۔ مگر دین کے بارے میں آپ مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی سے کرتے تھے جو کرتے تھے۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف دفاعی قتال کی اجازت دی ہے نہ کہ جارحانہ قتال کی اس لئے یہ کہنا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طاقت حاصل کر کے تشدد کا طریق اختیار کر لیا تھا آپ کی ذات پر سخت الزام تراشی ہے جو حسب مستشرقین کا شیوہ ہے کوئی حقیقی مسلمان اس کی تائید نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ اس بیان میں بالبداہت آپ کی ذات کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ گویا آپ نے اپنی سوچی سمجھی ہوئی تدبیر کے نتیجہ میں وہ لائحہ عمل اختیار کیا جو اس عبادت میں بیان کیا گیا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم ایسے لائحہ عمل کی قطعاً تائید نہیں کرتا بلکہ جہاں تک مادی طاقت کے استعمال کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کی وضاحت نہایت صاف لفظوں میں فرما دی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ طاقت کا استعمال صرف ان دشمنوں کے دفاع میں کرنے کی اجازت ہے جو بذریعہ طاقت اسلام اور مسلمانوں کو مٹانے کے لئے اٹھیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّھُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ
عَلٰی نَصْرِھِمْ لَقَدِیْرُ ۙ

وہ لوگ جن سے (بلاوجہ) جنگ کی جا رہی ہے۔ ان کو بھی (جنگ کرنے کی) اجازت دی جاتی ہے۔ کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے۔ اور اللہ (تعالیٰ) ان کی مدد پر قادر ہے

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو قرآن کریم میں مومنوں کے لئے "اسوہ حسنہ" قرار دیا ہے۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ آپ کے تمام دینی اعمال اللہ تعالیٰ کی نگرانی میں تھے۔ اور آپ نے صحابہ کرام کے سامنے جو نمونہ پیش کیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی راہنمائی میں تھا۔ پھر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی آپ کے خلق کے متعلق فرمایا کہ کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰنَ۔ یعنی آپ کے اخلاق قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق تھے۔ ہم

ہم اس سے واضح ہے کہ آپ جو کرتے تھے اور جو کام کرنے کا حکم دیتے تھے وہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق ہوتا تھا نہ کہ آپ کے اپنے فکر و غور کا نتیجہ جس طرح آپ شاعر نہیں تھے اور نہ کاہن تھے۔ اسی طرح آپ فلاسفر یا مفکر بھی نہیں تھے۔ آپ کے قول و فعل کا حقیقی فاعل اللہ تعالیٰ ہی تھا۔ اور آپ نے کبھی کوئی حکم اپنی فکر و غور کی طرف منسوب نہیں کیا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب کوئی حکم آپ دیتے تو اکثر صحابہ کرام آپ سے دریافت کرتے تھے۔ کہ یہ آپ کی ذاتی رائے ہے یا اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ کیونکہ آخری صورت میں حکم اٹل ہوتا تھا۔ یہ بھی روایت ہے کہ جب ایک بار آپ نے کھجوروں کے درختوں کو باہم ملانے سے منع فرمایا۔ اور پھل کم لگا تو آپ نے واضح کیا کہ دنیوی کاموں میں اپنے تجربہ سے کام لینا چاہیئے۔ اور ضروری نہیں ہے کہ میری رائے پر عمل کیا جاوے۔

الغرض آپ دینی امور میں جو کہتے یا کرتے تھے اس کا حقیقی محرک اللہ تعالیٰ کی ذات تھی اس لئے آپ نے ان لوگوں کے خلاف جو اسلام کو تلوار سے مٹانا چاہتے تھے۔ اگر تلوار اٹھائی تھی تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اٹھائی تھی۔ نہ کہ یہ آپ کی سوچی سمجھی ہوئی تدبیر تھی۔ جیسا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں۔ دراصل ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان نہیں ہوتا اور وحی کو محض نبی کے دل کی گہرائیوں کی آواز خیال کرتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صحیح فیصلہ کرنیوالے کو دوہرا ثواب ملیگا

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اِذَا حَکَمَ الْحَاکِمُ فَاجْتَھَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَہٗ اَجْرَانِ۔ وَ اِذَا حَکَمَ وَ اجْتَھَدَ فَاَخْطَأَ فَلَہٗ اَجْرٌ

(بخاری کتاب الاعتصام)

ترجمہ۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی حاکم سوچ سمجھ کر اور پوری تحقیق کے بعد فیصلہ کرے۔ اگر اس کا فیصلہ صحیح ہے تو اسے دو ثواب ملیں گے۔ اور اگر باوجود کوشش کے اس سے غلط فیصلہ ہوگیا تو اسے ایک ثواب ملے گا۔

مجلس مشاورت

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال مجلس مشاورت ۲۸-۲۹-۳۰ امان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۸-۲۹-۳۰ مارچ ۱۹۶۹ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگی۔ امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کی طرف سے حسب قاعدہ نمائندگان کی اطلاع جلد از جلد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

تسبیح و تحمید کی برکات

(مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم۔اے)

انبیاء کی بعثت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بنی نوع انسان کو معصیت اور گناہ کی زندگی سے پاک کیا جائے اور ان کا تعلق اپنے خالق سے پیدا ہو جائے۔ نفس کا تزکیہ انسانی زندگی کا بنیادی مقصد ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی

یعنی فلاح پا گیا وہ شخص جس نے نفس کا تزکیہ کیا۔

یہاں اللہ تعالےٰ نے لفظ "اَفْلَحَ" استعمال فرمایا ہے۔ فلاح سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کرلے اور اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں ہر لحاظ سے فائز المرام ہو کر اس کے بے انداز انعامات و افضال کا مستحق قرار پائے۔ فلاح کی جگہ اگر نجات کا لفظ استعمال کیا جاتا تو وہ اتنا کامل اور وسیع مفہوم کا حامل نہ ہوتا جتنا کہ فلاح ہے۔ کیونکہ نجات کے معنی صرف اعمالِ بد اور ان کے بُرے انجام سے بچ جانا ہے۔ اور اس کے بالمقابل فلاح کا لفظ بہت وسیع مفہوم کا حامل ہے اس میں نجات کا مفہوم بھی شامل ہے اور اس سے بڑھ کر یہ اس بلند و بالا مقصد کی تکمیل پر بھی دلالت کرتا ہے جس کی خاطر اللہ تعالےٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے گناہ سے بچ جانا بے شک اچھی بات ہے لیکن یہ کوئی ایسی اعلےٰ خوبی نہیں ہے کہ انسان مطمئن ہو کر کہہ سکے کہ مَیں نے اپنی زندگی کا مقصد پا لیا۔ زندگی کا مقصد یہ ہے کہ انسان گناہوں اور ان کے نتیجہ میں رونما ہونے والے مصائب و مشکلات اور دُکھ اور تکالیف سے محفوظ ہو کر نیکی کے اعلےٰ مدارج طے کرے اور اللہ تعالےٰ کا قُرب حاصل کرکے اس کی تائید و نصرت کا مستحق ٹھہرے اور اللہ تعالےٰ کی صفات کا مظہر بن کر دین و دنیا دونوں میں کامیاب قرار پائے۔

قرآن کریم جو اللہ تعالےٰ کا کلام ہے اور مسلمانوں کے لئے ابدی شریعت ہے اس کے مطالعہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نفس کی پاکیزگی کے مختلف طریق ہیں۔ کہیں نماز کا ذکر ہے۔ کہیں روزہ، حج اور زکوٰۃ کا ذکر ہے لیکن ان سب کا بنیادی مقصد ایک ہی ہے یعنی تسبیح و تحمید اور ذکرِ الٰہی۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی میں فلاح کا ذریعہ تزکیہ نفس بتایا اور ساتھ ہی دوسری آیت وَ ذَکَرَاسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی میں تزکیۂ نفس کا طریق بتا دیا یعنی اپنے رب کا ذکر کثرت سے کرنا۔

قرآن کریم میں متعدد مقامات پر تسبیح و تحمید کا ذکر آیا ہے۔ تسبیح و تحمید کے معنی اللہ تعالےٰ کی تعریف اور اس کی پاکیزگی بیان کرنا ہے اور جب ذکر کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا مطلب بھی اللہ تعالےٰ کی کبریائی اور اس کی بڑائی بیان کرنا ہوتا ہے۔ نماز سب سے بڑا ذکر ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ
وَ لَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ

(عنکبوت آیت ۴۶)

نماز یقیناً کھلی بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ فعل سے بچاتی ہے۔ گویا نماز کا نتیجہ پاکیزگیٔ افعال بیان فرمایا۔ نماز کے متعلق حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ
الْمُؤْمِنِ۔

یعنی نماز مومن کی انتہائی ترقیات کا ذریعہ ہے۔ نفلی نمازوں میں سے ایک تہجد ہے جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیْلِ
ھِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ
اَقْوَمُ قِیْلًا۔

(المزمل آیت ۷)

کہ رات کا اٹھنا نفس کے کچلنے کے لئے سب سے بہتر نسخہ ہے۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت سے یہ بات ثابت ہے کہ حضور نمازِ تہجد اس قدر لمبی پڑھتے تھے کہ کھڑے کھڑے آپؐ کے پاؤں سُوج جاتے۔ آپؐ اس میں قرآن کریم پڑھتے اور دعائیں بہت کرتے۔

نماز اگر صحیح طور پر ادا کی جائے تو گویا عاجز بندے کو خدا کے حضور میں لے جا کر کھڑا کر دیتی ہے اور وہ اس وقت اپنے رب کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ نماز درحقیقت نام ہے محبت سے بھری ہوئی یادِ الٰہی کا۔ نماز کی حقیقت کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نماز کیا ہے، ایک دعا جو درد، سوزش اور حرقت کے ساتھ خدا تعالےٰ سے طلب کی جاتی ہے تاکہ یہ بدخیالات اور بُرے ارادے دفع ہو جاویں اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جائے اور خدا تعالےٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو۔ پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ مشکلات کے وقت میں وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے تھے اور نماز میں دعا کرتے تھے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ نماز سے زیادہ خدا کے قریب کرنے والی کوئی چیز نہیں۔ انسان کو چاہیئے کہ مشکل، دُکھ یا مصیبت کے وقت وضو کر کے خدا کے حضور میں کھڑا ہو جاوے اور دعا کرے۔ وہ درحقیقت انسان کی آواز کو سُنتا ہے اور وہ حلیم ہے اور علیم ہے اور حکیم ہے۔ کوئی اسکے سوا یار اور مددگار نہیں ... مومن وہ ہے جو سب سے اوّل خدا کا خیال اپنے دل میں لاوے اور اس پر یقین اور توکّل کو کامل رکھے اور اس کے ماتحت اسباب کی تدبیر کرے۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم)

گویا تمام مشکلات اور ہم و غم کا مداوا نماز ہے اور اس کی برکت سے بدخیالات اور بُرے ارادوں سے انسان باز آتا ہے اور اسے پاک محبت اور پاک تعلق نصیب ہوتا ہے۔

ذکرِ الٰہی کی ایک اور برکت یہ بیان کی گئی ہے کہ

فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ
وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ

(البقرہ ۱۵۳)

پس مجھے یاد رکھو کہ مَیں بھی تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ خدا تعالےٰ کا اپنے عاجز بندوں کو یاد رکھنے سے مراد یہ ہے کہ وہ انہیں قرب عطا کرتا اور ان کی ہر قسم کی احتیاجوں کو پورا کرتا ہے۔ دنیوی حکام کا قرب حاصل کرنے کے لئے انسان کیا کچھ نہیں کرتے۔ پھر اُس احکم الحاکمین کے قرب کے لئے جس کے سامنے دنیاوی حکام کوئی وقعت نہیں رکھتے، ہمیں کیا کچھ نہیں کرنا چاہیئے؟ اسکے لئے جو بھی قربانی اور جد وجہد کی جائے کم ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے یہ بھی بتایا ہے کہ خدا تعالےٰ کا شکر کرو کہ اس نے تمہیں اپنے قرب کا ایسا عمدہ نسخہ بتایا ہے اس نسخہ سے بے پرواہی کرکے خدائے عظیم کی ناشکری نہ کرو۔

ذکرِ الٰہی کی برکت سے اطمینانِ قلب نصیب ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ
الْقُلُوْبُ۔

(رعد آیت ۲۹)

اچھی طرح سے سُن لو کہ دلوں کو اطمینان اللہ کے ذکر سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ تمام دنیا راحت اور اطمینانِ قلب حاصل کرنے کے پیچھے پڑی رہتی ہے۔ خاص طور پر اس زمانے میں جبکہ مادی ترقی انتہاء کو پہنچ چکی ہے اور ایک دوڑ جاری ہے جس میں ہر شخص دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں ہے۔ روپیہ پیسے کا لالچ، سلطنت کی وسعت، عزت و وجاہت کی امنگ۔ اور آرام و آسائش حاصل کرنے کی خواہش نے ذہنوں کو اس قدر مضطرب کر رکھا ہے کہ راتوں کی نیند بھی حرام ہو گئی ہے۔ دنیا انہی چیزوں کے حصول سے اطمینانِ قلب پیدا کرنا چاہتی ہے مگر سب کچھ کر چکنے کے بعد بھی اس نعمت سے محروم رہتی ہے۔ یہاں اس کی ایک مثال عرض کرتا ہوں جو ہر صاحبِ فکر کے لئے قابلِ غور ہے اردو ڈائجسٹ بابت ماہ نومبر ۱۹۶۸ء کے صفحہ ۹۱ پر ایک صاحب کا حسب ذیل خط چھپا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:۔

"میرے پاس کار، کوٹھی، نوکر چاکر، دولت و حشمت سبھی کچھ ہے شادی شدہ ہوں۔ بیوی خوبصورت اور

نیک ہے اولاد کی بھی کمی نہیں۔ صحت قابلِ رشک ہے، عزیز دوست سب مہربان ہیں، دنیا کی ہر نعمت جسے لوگ خوش نصیبی کی علامت سمجھتے ہیں حاصل ہے۔ اپنے حالات پر نظر دوڑاتا ہوں تو کوئی بات وجہ پریشانی نظر نہیں آتی لیکن نہ معلوم کیوں ہمیشہ دکھی رہتا ہوں مجھے خوشی حاصل نہیں سکونِ قلب غائب ہو چکا ہے ہر وقت انجانا سا خوف دل پر مسلّط رہتا ہے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ابھی کچھ ہونے والا ہے۔ تعلیم یافتہ ہوں، اپنی حالتِ زار کا بارہا خود تجزیہ کیا ہے مگر سمجھ میں نہیں آتا ماجرا کیا ہے۔ خوش رہنے کی بیسیوں ترکیبیں آزما چکا ہوں، حکیموں، ڈاکٹروں کی فرحت بخش دوائیں استعمال کیں، پیروں فقیروں کے ہاں دستک دی، نفسیات کی ایسی کتابوں کا مطالعہ کیا جن میں جینے اور خوش رہنے کے ڈھنگ بتائے جاتے ہیں لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تنگ آکر مے نوشی اختیار کرلی ہے اس سے وقتی "ریلیف" مل جاتا ہے لیکن "ذوقِ طلب" کچھ بڑھتا ہی جا رہا ہے اس عادت سے میرے بیوی بچے بھی متاثر ہیں۔ ان کے غمزدہ اور اداس چہرے دیکھتا ہوں تو بڑا رنج ہوتا ہے لیکن مجبور ہوں کاش کوئی میرے دکھ کی دوا کر سکے یا کم از کم اتنا بتا سکے کہ میں بلاوجہ پریشان کیوں رہتا ہوں۔"

یہ مثال موجودہ معاشرے کی ایک مُنہ بولتی تصویر ہے ستم رسیدہ انسانیت اپنے دکھوں کا مداوا ڈھونڈ رہی ہے کاش اسلام کی فرحت بخش تعلیم سے یہ لوگ واقف ہوں اور واقفیت حاصل کر لینے کے بعد کما حقہٗ اس پر عمل پیرا ہوں۔ وہ لوگ جن کا خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں وہ کیا جانیں کہ اطمینانِ قلب محض ذکرِ الٰہی سے ملتا ہے۔ انسان پر خواہ کس قدر مصائب اور دکھوں کی آندھیاں چل رہی ہوں، ہر طرف مایوسی کے بادل چھائے ہوں، غم و الم سے قدم لڑکھڑا رہے ہوں، لیکن اگر وہ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا شروع کر دے تو دل میں ایک راحت اور سکون محسوس ہوگا۔ کیوں؟ اس لئے کہ اُس خدا کو یاد کیا جا رہا ہے جو جملہ مشکلات اور گھبراہٹوں کا مداوا ہے۔ اگر آج کا انسان راحت کی زندگی گزارنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ اسلام کے بتائے ہوئے اصولوں کو اپنائے، یادِ خدا سے اپنے دل کے تاریک گوشوں کو منور کرے اور ذکرِ الٰہی سے اپنے دل کو حزن و ملال سے نجات دے۔

(باقی)

ادائیگیٔ زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

رپورٹ تعلیم القرآن اور لجنات اماء اللہ

(حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

مجلس مشاورت جو ۲۸ ۔ ۲۹ اور ۳۰ ۔ مارچ کو منعقد ہو رہی ہے اس موقع پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے تمام لجنات کی رپورٹ قرآن مجید پڑھانے کی پیش کرنی ہے اس لئے براہِ مہربانی مشاورت سے قبل جلد از جلد اپنی تین سالہ رپورٹ اس طرز پر لکھ کر بھجوا دیں:۔

۱۔ آپ کے شہر یا گاؤں کی مستورات کی کُل تعداد کیا ہے؟

۲۔ تین سال میں کتنی عورتوں نے ناظرہ پڑھا؟

۳۔ کتنی عورتیں اب بھی ایسی ہیں جو ناظرہ نہیں جانتیں اور ان کے لئے کیا کوشش کی گئی ہے۔

۴۔ کتنی بچیوں کو قرآن مجید ناظرہ پڑھایا گیا؟

۵۔ کتنی مستورات کو ترجمہ پڑھایا گیا؟

۶۔ اگر سو فیصدی مستورات ناظرہ جانتی ہیں تو اس کی اطلاع۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر)

وقفِ عارضی کی ضرورت و اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ کا ایک اہم ارشاد

امراءِ اضلاع اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ فرمائیں

ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ کی تقریر برموقع مجلس مشاورت سنہ ۱۹۶۶ء کا ایک اقتباس درج کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت سے عموماً اور محترم امراء اضلاع سے خصوصاً درخواست ہے کہ وہ اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

ابو العطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح وارشاد

"عارضی وقف کی ضرورت بہت ہے بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصّہ بھول گیا ہے کہ افرادِ جماعت خود مربیٔ سلسلہ ہیں اور مربیوں کی تعداد میں جو تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے وہ کافی نہیں۔ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے۔۔۔۔ حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح و ارشاد کا کام کرنا چاہیئے یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے مَیں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔۔۔۔ اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی ہیں جماعت کو اس سے بڑا فائدہ ہے اس کی طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے اور امراء اضلاع کو اسے بڑی اہمیت دینی چاہیئے اور پورا زور لگا کر دوستوں کو اس کام کے لئے تیار کرنا چاہیئے اس میں جبر نہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے اتنا مال ہی نہیں دیا کہ وہ اس میں حصّہ لینے کی توفیق رکھتا ہو اُسے مجبور نہیں کرنا چاہیئے لیکن مَیں سمجھتا ہوں کہ ہماری جماعت میں ہزاروں دوست ایسے ہیں کہ اگر ان کی نیّتیں درست ہوں اور ان کے دل میں خدا تعالیٰ کے لئے اپنے اوقات پیش کرنے کا شوق ہو تو وہ آگے آجائیں گے اور بڑا کام ہو جائے گا۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء صفحہ ۱۴-۱۵)

اعلان برائے توجّہ لجنات ضلع لائلپور

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے انسپکٹر صاحب سیّد نذیر احمد صاحب ۱۵ ؍ مارچ سے ضلع لائل پور کی لجنات تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تحصیل سمندری کا دورہ کریں گے تمام لجنات ان سے تعاون کریں۔

آجکل ڈاک کا انتظام ٹھیک نہیں ہے اس لئے اپنے چندے ان کو دے دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

میرا بڑا لڑکا عزیز علیم الدین ساڑھے چار ماہ سے سخت بیمار ہے انتڑیوں میں پیپ پڑ جانے کی وجہ سے جگہ جگہ سوراخ ہو گئے ہیں۔ پہلے تین اپریشن ہو چکے ہیں جو کامیاب نہیں ہوئے۔ اب میو ہسپتال لے جا رہے ہیں جہاں پھر اپریشن ہو گا۔ عزیز کی صحت بہت کمزور ہے اور اپریشن بہت بڑا اور نازک ہے۔ احبابِ جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ اپریشن کی کامیابی اور عزیز کی صحتِ کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔

(خاکسار شیخ محمد الدین بلاک ۱۹ سرگودھا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت حافظ مختار احمد صاحب رضی شاہجہانپوری کے ابتدائی حالاتِ زندگی

مرتبہ مکرم بابو نذیر احمد صاحب امرتسری ۔ لاہور

(قسط نمبر ۲)

حضرت حافظ صاحب فرماتے ہیں

میں نے اس کتاب کے مضامین معلوم کرنے کے شوق میں جلد جلد اس کے ورقوں کو الٹا لیکا یک موٹے موٹے حروف سے وہی آیت کتاب میں لکھی ہوئی پائی وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ اس آیت کی تفسیر معلوم کرنے میں ایسا گم ہوگیا کہ مجھے یہ معلوم نہیں کہ میرے پاؤں کو دبانے والا شخص کب اٹھکر چلا گیا مجھے سخت سردی کا بھی احساس نہ ہوا جلد جلد بہت سے صفحے پڑھ گیا ۔ آدیہ معترض کا ایسا تشفی بخش جواب کسی بھی عالم نے آج تک نہیں دیا ۔ خود والد صاحب نے مجھے جو جواب دیا تھا ۔ اس سے مجھے شرح صدر نہ ہوا تھا ۔ اب میں سخت بے چین ہوگیا کہ جواب لکھنے والا کون بزرگ انسان ہے ایسی تسلی بخش تحریر اور آسمانی علوم کا مصنف کون ہے اور کہاں رہتا ہے اس کی زیارت کرنی چاہیئے یہ آئینہ کمالات اسلام کے صفحات تھے جن پر ٹائیٹل ابھی نہ لگا تھا جلد ہی معلوم ہوا کہ قادیان میں ایک بزرگ حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے علوم کے یہ دریا بہائے ہیں جو کہ مخالفین اسلام کا واحد توڑ ہیں تب میں نے مصمم فیصلہ کیا کہ جلد از خود قادیان جانا چاہیئے ؎

اُفتادگی میں بھی مجھے معراج ہے نصیب
ٹھوکر بھی کھاتی ہے تو محبت کی راہ میں

(قارئین کو چاہیئے کہ آئینہ کمالات اسلام میں وہ مضمون ضرور مطالعہ کریں جو حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری جیسے بزرگ انسان کو قادیان میں کھینچ لایا)

حضرت حافظ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ تب میں نے ارادہ کیا کہ جلد خود قادیان جاؤں اور صاحب تصنیف کو ملوں ۔ میں پیلی بھیت جایا کرتا تھا حسب معمول پیلی بھیت جانے کے لئے اپنی والدہ سے اجازت لی ارادہ یہی تھا کہ جتنا بھی وقت ملے گا اس کے اندر ہی قادیان سے ہو آؤں گا ۔ اس تدبیر سے قادیان جانے کا پروگرام بن گیا ۔ سیدھا قادیان پہنچا وہاں زیارت امام سے دل باغ باغ ہوا ۔ پانچ دن قادیان میں قیام کیا اور حضرت اقدس کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی میں واپس شاہجہانپور آیا خیال تھا کہ جب شاہجہانپور پہنچوں گا ۔ میرے والد ماجد جو کہ نامی عالم ہیں سخت مخالفت کریں گے دعائیں کرتا ہوا شاہ جہانپور پہنچا ۔ پہنچتے ہی مجھے علم ہوا کہ والد صاحب بھی بعد مطالعہ کتب وفات مسیح کے قائل ہو چکے ہیں ۔ یہی ایک اختلافی مسئلہ اس زمانہ میں بہت بڑی روک تھا ۔ باقی مسائل ابھی پیدا نہ ہوئے تھے ۔ مجھے از حد خوشی ہوئی جبکہ والد صاحب نے شاہجہانپور کے لوگوں کو یہ بتانا شروع کر دیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں ۔ انہی دنوں شاہجہانپور کے ایک معزز شخص نے حضرت والد صاحب کی دعوت کی ۔ مجلس میں آپ کا تبادلہ خیال وفات مسیح کے موضوع پر ایک اور نامی عالم سے ہوا ۔ دعوت میں جو لوگ شریک تھے ان میں سے تقریباً پچیس آدمیوں نے اظہار کیا کہ وفات مسیح کے ہم آج سے قائل ہوگئے ہیں ۔

اسی طرح ایک اور مجلس میں بھی حضرت والد صاحب کے بیان کردہ زبردست دلائل کی وجہ سے ایک درجن لوگ وفات مسیح کے قائل ہوئے والد صاحب نے بعد کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کر لی ۔ جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا ۔ میں آپ کی چارپائی کے قریب بیٹھا تھا مجھے کہنے لگے مجھے کیا اور لوگوں پر قیاس کرتے ہو؟ میں اپنی موت سے مطمئن ہوں ۔ آپ نے یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ کے مطابق بخوشی اپنی جان خدا تعالیٰ کو سونپی ۔

بیعت کر لینے کے بعد حضرت اقدس کی کتابوں کے پڑھنے میں مجھے بہت لذت آتی تھی میں حضور کی کتابوں کو اسی لذت میں بار بار پڑھتا حتیٰ کہ صفحات کے صفحات مجھے زبانی یاد ہوگئے ۔ میرے سامنے کوئی شخص آپ کی عبارت میں سے ایک لفظ بھی آگے پیچھے کرے میں سمجھ جاتا ہوں کہ اس نے غلطی کی ہے نہ صرف یہ کہ کتابوں کو میں نے خود بارہا پڑھا بلکہ دوسرے لوگوں کو یہ کتابیں بکثرت پڑھ کر سنائیں اور شروع سے آخر تک میرے ذہن کی ساخت ایسی ہو چکی ہے کہ بجز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے خیالات کے اور کوئی خیال نہیں آتا ۔ کوئی بات میرے ذہن میں ایسی آ ہی نہیں سکتی جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف ہو۔ اب بھی باوجود پیرانہ سالی کے میری یادداشت کا یہ حال ہے کہ شاید اب مجھے کسی کتاب کا صفحہ یاد نہ رہا ہو مگر کتاب کا نام مجھے ضرور یاد آ جاتا ہے اور کتاب سامنے آتے ہی فوراً حوالہ دکھا دیتا ہوں ۔ جو کوئی بھی کسی حوالہ کے لئے میرے پاس آتا ہے کبھی خالی ہاتھ نہیں جاتا ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہی فضل و کرم ہے کہ وہ مجھ سے اس پیرانہ سالی میں یہ کام لے رہا ہے یہ خوب یاد رکھو کہ سلسلہ پر کوئی بھی اعتراض سنو اس کا جواب حضرت اقدس کی کتابوں میں ضرور موجود ہوتا ہے ۔

سالانہ ترقی خانۂ خدا کیلئے

اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے جن مخلصین نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی سالانہ ترقی ملنے پر تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ۔ دیگر ملازمین بھی سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشاد بابرکت کی تعمیل میں اپنی سالانہ ترقی ملنے پر خانۂ خدا کے لئے ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں ۔

۶۶ ۔ مکرم جناب عبد الحمید صاحب جاوید سٹنڈو غلام علی ضلع حیدرآباد سندھ ۱۵/-

۶۷ ۔ محترمہ صادقہ رمضان صاحبہ لیکچرر جامعہ نصرت خواتین ربوہ ۱۵/-

۶۸ ۔ مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال نائب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ ۱۵/-

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید)

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء و صدر صاحبان کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

جیسا کہ قبل ازیں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کا پہلا حصہ جس میں انتظامی قواعد کے علاوہ انتخابات عہدیداران سے متعلق مکمل قواعد درج ہیں طبع ہو چکا ہے ۔ قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کے اس حصہ کی ایک ایک کاپی ہر جماعت میں موجود ہونا اشد ضروری ہے ۔ کیونکہ جماعتوں میں ان قواعد و ضوابط کی عدم موجودگی کی وجہ سے بہت سی غلط فہمیاں اور دقتیں پیدا ہوتی ہیں ۔ جن کو رفع کرنے کے لئے سلسلہ کا نہایت قیمتی وقت خرچ کرنا پڑتا ہے ۔ لہذا جن جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان نے ابھی تک قواعد و ضوابط کی یہ کتاب حاصل نہیں کی وہ جلد سے جلد نظارت ہذا سے حاصل کر لیں ۔ اس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ایک روپیہ پچیس پیسے (۱-۲۵) اور مع محصول ڈاک دو روپے دس پیسے ہے ۔ (۲-۱۰ روپے)

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

خاکسار کے والدین اور سب بہن بھائی آجکل بیمار ہیں کئی دنوں سے سب کو بخار آ رہا ہے ۔ احباب جماعت سے ان سب کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(امۃ الحفیظ بنت چوہدری مقصود احمد صدیق قیام پور دوکان ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سابقون تحریک جدید سال ۲۵ شہر و ضلع لاہور

۲۹ رمضان المبارک تک چندہ ادا کرنے والے مجاہدین

لاہور حلقہ نیلہ گنبد

میاں محمد بخش صاحب معہ لواحقین -/۱۷۰
اہلیہ صاحبہ میاں عبد الماجد صاحب -/۲۴
اہلیہ صاحبہ میاں جمیل احمد صاحب تبسم -/۸
نفیسہ عفت پیرزادی
بنت میاں عبد الماجد صاحب -/۷
ملک نصر اللہ خان صاحب معہ لواحقین -/۳۵
حکیم عبد الرحمٰن صاحب -/۱۴
لطیف احمد صاحب آف منصوری -/۸
فلاح الدین صاحب -/۱۳
محب الرحمان صاحب درد -/۱۲
بیگم صاحبہ حبیب الرحمان صاحب درد -/۱۲
رفیق احمد صاحب اسسٹنٹ رینجر -/۱۲
قاضی عبد الحمید صاحب قریشی -/۱۰۰
میاں عبد القیوم صاحب -/۱۰
رشید خالد ” -/۱۱
اہلیہ صاحبہ میاں محمد حسین صاحب ۱۱-۷۵
عبد الرؤف صاحب ۷-۷۵

حلقہ بھاٹی گیٹ

ماسٹر حسن دین صاحب ۵۱-۲۵
مستری نذر محمد صاحب ۶۰-۰۰
حکیم حنیف احمد صاحب ۲۰-۰۰
بشیر احمد صاحب امرتسری ۳۰-۱۲
حمیدہ بیگم اہلیہ ” ” ۱۵-۳۷
شیخ محبوب الٰہی معہ اہلیہ صاحبہ ۵۰-۰۰
شیخ مطلوب الٰہی صاحب ۲۵-۰۰
اہلیہ صاحبہ محمد صدیق صاحب شاکر ۱۱-۰۰

حلقہ مصری شاہ

شیخ محمد بشیر صاحب ۳۱۵-۰۰
شیخ محمد علی صاحب معہ لواحقین ۱۰۸-۰۰
شیخ رحمت علی صاحب ” ” ۸۴-۰۰
شیخ شریف احمد صاحب ” ” ۲۳۰-۰۰
شیخ عبد الرحیم صاحب ۳۰-۰۰
شیخ بشارت احمد صاحب ۱۱-۲۵
محمود احمد صاحب ۱۵-۰۰
محمد سلیم صاحب ۱۲-۰۰

حلقہ پرانی انارکلی

امۃ الحفیظ صاحبہ معہ لواحقین ۵۱-۵۰
چوہدری اعظم علی صاحب ۱۳۱-۰۰
” عابد علی صاحب بٹر ۲۰-۰۰
بیگم شہزادہ عابد بٹر صاحب ۱۱-۰۰

راشد علی بٹر ابن عابد علی بٹر صاحب ۱۱-۰۰
فاطمہ بیگم صاحبہ معہ لواحقین ۳۴-۷۵

حلقہ سنت نگر کرشن نگر

ملک عبد المجید صاحب خالد ۳۲-۰۰
شیخ احمد حسن صاحب ۵۵-۰۰
میاں عبد الحق صاحب ۱۰-۰۰

گڑھی شاہو

شیخ احمد علی صاحب سیکرٹری مال
معہ اہلیہ محترمہ ۲۰-۰۰

حلقہ سمن آباد

شیخ فضل احمد صاحب ۳۳۰-۰۰
شیخ قمر احمد ” ۲۰-۰۰
میاں خلیل احمد ” ۵۵-۰۰
چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ ۵۰-۰۰
ملک منظور احمد صاحب ۱۱۰-۰۰
چوہدری مبشر احمد ” ۸۰-۰۰

حلقہ باغبانپورہ

عصمت ناز صاحبہ
معہ والدہ صاحبہ ۱۲-۷۵
چوہدری عبد السلام صاحب ۱۱-۰۰
بشیر احمد صاحب باجوہ ۱۹۷-۵۰
حکیم عبد الرؤف صاحب ۳۰-۰۰
منور احمد صاحب قیصر ۱۰-۰۰
مستری محمد امین صاحب ۱۰-۰۰
خواجہ مبارک احمد صاحب ۱۰-۰۰

حلقہ سلطانپورہ

محمد صادق صاحب ۱۰-۲۵

سول لائن

چوہدری نور احمد خاں صاحب ۸۵-۰۰
معہ لواحقین
حمیدہ بیگم صاحبہ ۱۰-۵۰
چوہدری محمد حسین صاحب ۲۹-۰۰
چوہدری عبد القدیر خاں ۲۵-۰۰
ڈاکٹر منور احمد صاحب ۹۰-۰۰
بشریٰ منور صاحبہ اہلیہ ” ۱۵-۰۰
احمد منیر صاحب قاضی ۱۰-۰۰
بچگان محمود احمد صاحب قریشی ۲۲-۰۰
ڈاکٹر احسان علی صاحب ۳۰-۰۰
شیخ عباد الرحمان صاحب
معہ لواحقین ۸۴-۵۵

بشریٰ بیگم صاحبہ
اہلیہ چوہدری غلام مجتبیٰ خاں صاحب ۱۳-۰۰
عبد السلام صاحب اسلم
معہ والدہ ۱۶-۷۵
سردار عبد السمیع صاحب ۲۱-۰۰
خواجہ عبد الحمید صاحب ڈار ۱۱-۰۰
بابو انشاء اللہ خاں صاحب
معہ اہلیہ محترمہ ۱۷۰-۰۰
لواحقین چوہدری محمد اختر خاں صاحب ۶۸-۰۰
انیس احمد صاحب منصوری والے ۱۰-۰۰
سردار رشاد الغنی صاحب ۱۰-۰۰
میاں محمد اسحاق صاحب سندری ۲۰-۰۰
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرحومہ ۱۱-۰۰
ڈاکٹر مسعود احمد صاحب معہ بچگان ۱۳۰-۰۰

اصغری بیگم صاحبہ
اہلیہ ملک عبد المالک صاحب ۵۳-۰۰
امۃ الحمید صاحبہ
اہلیہ ملک محمود احمد صاحب ۶۶-۰۰
زینب بیگم صاحبہ
اہلیہ ڈاکٹر غلام علی صاحب ۶۶-۰۰
فنڈز بی بی برائے
محمد احمد صاحب ۱۳-۶۹
قریشی عبد اللطیف صاحب ۸-۰۶
چوہدری محمد افضل صاحب ۶۸-۰۰
عظمت اللہ ” ۱۰-۰۰
نجمہ سلطانہ صاحبہ ۱۰-۰۰

(باقی)
(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کا ہر سہ معیار کا امتحان مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۶۰ء بروز اتوار ہوگا۔ تمام لجنات زیادہ سے زیادہ تعداد میں ناصرات سے امتحان دلوانے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

میرے والد صاحب کا ۱۴ مارچ کو ا۔ ا۔ ۲۔ ۲ کھاریاں میں دونوں ایڑیوں اور پنڈلیوں کا اپریشن ہوا ہے جو حضرا کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب سے ان کی مکمل صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے

(طارق احمد بھٹی ابن خالد ہدایت بھٹی منیجر نیشنل بنک گجرات)

۲۔ میرے خاوند مکرمی شیخ سبحان علی صاحب زعیم انصار اللہ و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بر لبِ وقف عارضی چک ۳۰ ج ب جاتے ہوئے ایک حادثہ کا شکار ہو گئے جس کی وجہ سے ان کی بائیں ٹانگ کی پنڈلی میں گہرا زخم آگیا ہے اور انہیں سخت تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے

(عاجزہ خورشید بیگم اہلیہ شیخ سبحان علی صاحب سودھی چک ۲۱۶ ج ب)

ملک امان خانصاحب آف بالاکوٹ کی وفات

میرے والد مکرم ملک امان خان صاحب احمدی بالاکوٹ ضلع ہزارہ مورخہ ۶۹/۳/۵ کو بالاکوٹ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مورخہ ۶۹/۳/۶ کو مکرمی مولوی محمد عرفان صاحب امیر ضلع ہزارہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد مرحوم کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم جماعت احمدیہ بالاکوٹ کے معمر احمدی تھے۔ صلوٰۃ و صوم کے پابند تھے۔ سلسلہ کے لئے بڑی غیرت رکھتے تھے اور حضرت مسیح موعودؑ اور حضور کے خلفاء عظام سے محبت رکھتے تھے۔ مرحوم کی نیکی اور تقویٰ کے غیراز جماعت بھی قائل تھے۔ جب بالاکوٹ میں جماعت احمدیہ قائم ہوئی۔ تو اس وقت کے ابتدائی بیعت کرنے والوں میں سے ایک یہ بھی تھے جماعت قائم ہونے کے بعد شدید مشکلات آئیں مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توجہ و دعا سے حالات درست ہونے شروع ہو گئے۔ ان تمام حالات میں مرحوم پوری استقامت کا نمونہ دکھایا۔ جماعت کے تمام بزرگوں سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ ان کے پسماندگان کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

عمر خطاب احمدی بالاکوٹ تحصیل مانسہرہ
ضلع ہزارہ

احباب توجہ فرمائیں

مندرجہ ذیل احباب کا چندہ اخبار الفضل ختم ہے۔ ڈاک خانہ میں ہڑتال کی وجہ سے ان کو V.P نہیں کی جا سکتا۔ اس لئے ان احباب کے نام اور خریداری نمبر شائع کئے جا رہے ہیں۔ براہ مہربانی اپنا چندہ یا تو جماعت میں جمع کرا کر دفتر ہذا کو رسید نمبر سے اطلاع کر دیں۔ یا اور کسی طریقہ سے رقم ارسال کر دیں۔ چندہ یا چٹھی ارسال کرتے وقت خریداری نمبر ضرور لکھیں۔ ورنہ بروقت تعمیل مشکل ہوگی۔

نمبر خریداری	نام و پتہ	ضلع
۴۶۴	مکرم چوہدری محمد علی و عبد الرزاق صاحبان بھریا روڈ سٹیشن	نواب شاہ
۳۵۱	" حیات محمد صاحب مدرسہ چٹھہ	گوجرانوالہ
۳۶۱	" ملک عبد الرحمن صاحب قصور	لاہور
۵۶۱۳	" مظفر احمد خان صاحب جوئیہ چک ۵۲ شمالی	سرگودہا
۹۱۲۵	" مرزا محمد رمضان بیگ صاحب سندرانوالہ	سیالکوٹ
۵۷۱۰	" رانا حمید احمد خان صاحب شاہ نواز لمیٹڈ	کراچی
۹۰۵۲	" ڈاکٹر عبد الشکور صاحب غنی ایبٹ آباد	ہزارہ
۹۱۴۶	" آغا ابراہیم نصر اللہ خان صاحب	ڈیرہ غازیخان
۸۷۶۷	" چوہدری مشتاق احمد صاحب بنوں وولن مل	بنوں
۸۸۷۴	" اہلیہ خواجہ محمد شفیع صاحب وکیل مرحوم چکوال	جہلم
۶۹۱۹	" میاں نواب دین صاحب دفتر ڈپٹی رجسٹرار	ملتان
۷۹۳۰	" قاضی محمد شریف صاحب کوٹھی ۲۵ سول لائن	لائل پور
۶۵۹	" چوہدری نذیر احمد صاحب خیر پور ٹامیوالی	بہاولپور
۵۸۹۳	" عبد المجید خان صاحب منڈی ٹاؤن بھکر	میانوالی
۹۰۱۰	" امام الدین صاحب نمبردار موضع گوئی میرپور	آزاد کشمیر
۹۰۰۹	" سعید احمد صاحب P.A.F	بدین
۸۱۳۷	مکرمہ انجمن آرا بیگم صاحبہ گھوڑا گلی	مری
۵۶۸۵	فضل عمر لائبریری چک ۱۶۶	بہاولنگر
۹۰۰۶	مکرم غلام نبی صاحب مرزا ہیڈ کانسٹیبل پولیس	کراچی
۷۹۳	" رشید احمد صاحب بٹ کنڈیارو	نواب شاہ
۳۴۶۵	" چوہدری باغ الدین صاحب چک ۳۰/۱۱-L	ساہیوال
۸۷۶۴	" ملک محمد دین صاحب صدر جماعت احمدیہ ترگڑی	گوجرانوالہ
۸۱۳۶	" خواجہ حفیظ احمد صاحب داؤد پور	کیمبل پور
۷۵۵۵	" صوبیدار میجر ملک محمد یعقوب صاحب	راولپنڈی
۸۱۳۰	" منظور احمد صاحب محمد آباد اسٹیٹ	تھرپارکر
۸۱۴۴	" چوہدری عبد العزیز صاحب مینیجر محمد آباد اسٹیٹ	"
۸۱۳۲	" عبد العزیز صاحب جہانگیری مانسہرہ	ہزارہ
۸۶۲۳/K	" سید سردار احمد شاہ صاحب شاہ مسکین	شیخوپورہ
۸۲۷۷ K	" چوہدری محمد خان صاحب نمبردار چک ۲۰/A.B.5	رحیم یارخان
۴۸۶۵K	" بشیر احمد صاحب دوکاندار ڈنگہ	گجرات
۸۲۷۱ K	" منشی نذیر احمد صاحب فرید آباد	حیدرآباد
۸۳۷۲ K	" وڈیرہ عبد الواحد صاحب دلاور آرسیہ	تھرپارکر
۸۲۶۹ K	" رشید احمد صاحب چیمہ کوٹ رشید احمد	حیدرآباد
۸۳۷۳ K	" فاروق اکبر صاحب ناصر آباد	تھرپارکر
۸۲۷۴ K	" منشی عبد الرحمن صاحب محمود آباد اسٹیٹ	"
۸۲۷۰ K	" چوہدری سلطان احمد صاحب گوندل دیہہ اڑاڑا	حیدرآباد

نمبر خریداری	نام و پتہ	ضلع
۸۴۱۷	مکرم محمد یامین صاحب صدیقی	راولپنڈی
۸۱۳۴	" شیخ محمد سعید صاحب اوورسیئر دلووالہ	ساہیوال
۸۹۷۹	" میاں عبد اللطیف صاحب ۱۲ رتن سٹریٹ	لاہور
۵۹۸۴	" خواجہ بشیر احمد صاحب خلجی روڈ	ڈھاکہ
۲۴۳	" چوہدری رشید احمد خان صاحب ظفر آباد اسٹیٹ	حیدرآباد
۴۵۶۴K	" ابرار حسین سٹور کلرک شاہدرہ	لاہور
۶۱۱۶	" سکواڈرن لیڈر محمود احمد باجوہ	کراچی
۹۲۰۰	" خواجہ منظور احمد صاحب کوٹ مومن	سرگودہا
۸۴۲۷	" چوہدری فضل کریم صاحب خادم مدرس چک ۱۳/۴	"
۸۴۳۳	" مرزا محمد ظفر محمود صاحب	کراچی
۶۷۵۷	" ماسٹر بشیر احمد صاحب علی پور	مظفرگڑھ
۸۶۷۳	" مسٹر ظفر احمد صاحب 9/54 II ناظم آباد	کراچی
۶۸۸۷	" قریشی محمد ارشد صاحب مینیجر نیشنل بنک بھمبر	آزاد کشمیر
۹۱۱۷	" چوہدری مختار احمد صاحب بشیر آباد	حیدرآباد
۸۵۳۵	" محمد یار خان بلوچ چک ۴۵۵/گ ب	لائل پور
۸۳۴۱	" ماسٹر امیر عالم صاحب لیہ	مظفرگڑھ
۵۲۷۱	" اے۔ ایچ جان صاحب مغل آباد	راولپنڈی چھاؤنی
۸۹۰۵	" حمید احمد صاحب ڈار	اسلام آباد
۹۱۷۹	" چوہدری منیر احمد صاحب سرائے عالمگیر	گجرات
۸۱۲۵	" " شاہ محمد صاحب مریدکے	شیخوپورہ
۸۱۲۷	" عبد السلطان صاحب سول لائن	گوجرانوالہ
۴۷۱۴	" محمد اسماعیل صاحب احمدی ڈیرہ کمال	نواب شاہ
۲۶۰۶	" چوہدری عبد الحفیظ صاحب واہ سیمنٹ ورکس	کیمبل پور
۹۱۴۱	" " محمد رفیق صاحب تلہ منڈی کنری	تھرپارکر
۴۵۵۸	" خان غیور احمد صاحب پاک میڈیکل سٹور	مظفرگڑھ
۸۲۵۲K	" چوہدری بشیر احمد صاحب بھوپڑ ملیاں	سیالکوٹ
۸۲۵۹K	" " رحیم بخش صاحب جیمس آباد	تھرپارکر
۸۳۵۸K	" رحیم بخش صاحب ہیڈ اسکول	میرپور خاص
۴۰۱۲K	" چوہدری احمد بخش صاحب سب انسپکٹر لودھراں ڈویژن	ملتان
۸۷۸۶K	" رشید احمد صاحب بھٹی معلم ٹیمی	تھرپارکر
۹۰۸۴	" چوہدری صلاح الدین صاحب چک ۱۲۱ مراد	بہاولنگر
۹۰۰۵	" عبد المقیت خان صاحب	لاہور

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دست، قے اور دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے بے نظیر دوا۔

بے بی ٹانک

پیکنگ ۱/۲۵، ۳/- روپے

تفصیلی لٹریچر بلا ڈاک خرچ بالکل مفت

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ تحریک شل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

امانت فنڈ تحریک جدید

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:۔

امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔

دافسر امانت تحریک جدید

حکومت اور اپوزیشن میں براہ راست انتخابات

اور

پارلیمانی نظام کی بحالی پر اتفاق رائے ہو گیا

دیگر متنازعہ مسائل عوام کی منتخب پارلیمنٹ طے کر سکے گی

راولپنڈی ۱۳ر مارچ۔ اپوزیشن کے راہنماؤں کے درمیان گول میز کانفرنس میں ان دو بنیادی اصولوں پر مکمل اتفاق ہو گیا ہے کہ ملک میں پارلیمانی نظام حکومت رائج کیا جائے۔ اور بالغ رائے دہی کی بنیاد پر انتخابات کرائے جائیں۔ اس بات کا اعلان صدر ایوب نے گول میز کانفرنس ختم ہونے کے بعد کیا۔ انہوں نے یہ بھی نمائندوں کو بتایا کہ ابھی بعض معاملات طے ہونے باقی ہیں۔ لیکن ان کے لئے وقت درکار ہے اور انہیں مزید بات چیت کے ذریعہ اتفاق رائے سے طے کر لیا جائے۔ اس وقت کانفرنس میں دونوں فریقوں کے درمیان بالغ رائے دہی کی بنیاد پر انتخابات اور پارلیمانی نظام کی بحالی کے بنیادی امور پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ جس پر موجودہ قومی اسمبلی بھی عملدرآمد کرائے گی۔

صدر ایوب نے حکومت اور اپوزیشن لیڈروں کے درمیان اس بنیادی سمجھوتہ کا اعلان کرنے کے بعد بتایا کہ حزب اختلاف کے بعض راہنماؤں نے اس سمجھوتہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور بعض دوسرے راہنماؤں نے اس پر بعض مجبوریاں ظاہر کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے موقعوں پر اس قسم کی باتیں ضروری ہوتی ہیں۔ لیکن ان کے لئے ملک کو تباہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مظاہرے ہڑتالیں اور جوابی مظاہرے ہمیں تباہی کی طرف لے جائیں گے۔ اور ان کا کوئی مثبت نتیجہ نہیں نکلے گا۔ اگر ملک میں امن وامان بحال نہ کیا گیا تو اس کا اثر ملک کے ہر فرد پر پڑیگا۔

صدر ایوب نے حزب اختلاف کے راہنماؤں کے ساتھ مذاکرات کو تاریخی اہمیت کا حامل قرار دیا ہے۔ اور کہا کہ وہ شکر گزار ہیں کہ اپوزیشن راہنما مذاکرات کے لئے تشریف لائے۔ حکومت اور ان راہنماؤں کے درمیان بڑی فراخدلانہ اور آزادی سے گفتگو ہوئی۔ انہوں نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بعض مسائل ابھی حل طلب ہیں۔ حزب اختلاف کے قائدین ان پر غور وخوض کرنے کے بعد کوئی متفقہ رائے قائم کریں گے۔

صدر ایوب نے بتایا کہ اپوزیشن کا سب سے اہم اور بنیادی مطالبہ یہ تھا کہ براہ راست بالغ رائے دہی کی بنیاد پر عوام کے نمائندے منتخب کئے جائیں۔ اس مطالبہ پر تمام راہنماؤں کا اتفاق تھا اس لئے اسے متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا ہے۔ یہ کوئی اتنا مشکل مسئلہ نہیں ہے اور جلد ہی قومی اسمبلی اس کام کو پورا کرے گی۔ صدر نے کہا جہاں تک اس مطالبہ کا ذکر ہے کہ ملک میں پارلیمانی نظام حکومت قائم کیا جائے۔ اس کو عمل کی شکل دینے سے پہلے کسی سمجھوتہ پر پہنچنے سے قبل وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ میں اسمبلی کا اجلاس طلب کروں تاکہ اسمبلی موجودہ آئین میں ضروری ترمیم کر سکے۔ اور اس کو وفاقی پارلیمانی آئین میں بدل دے۔ آئین کی تبدیلی کے اس مرحلہ پر مساوات وغیرہ کا سوال نہیں اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان انتظامات کو تسلیم کرتے ہوئے ان کے نزدیک صرف ایک مقصد تھا اور وہ یہ کہ اقتدار کی تبدیلی کا کام انتہائی پُرامن اور آئینی طریق سے عمل میں لایا جا سکے۔ یہی مقصد پیش نظر رکھتے ہوئے انہوں نے گول میز کانفرنس بلانے کا فیصلہ کیا تھا۔ یہ فیصلہ انہوں نے ۵ر فروری ۱۹۶۹ء کو کیا۔ اور ۲۱ر فروری کو اس فیصلہ کا اعلان کر دیا۔

صدر ایوب نے مزید کہا کہ ملک میں امن وامان کی موجودہ صورت حال پر سب کو تشویش ہونی چاہیئے۔ ملک کے تمام سیاست دانوں اور لوگوں کو آپس کے جھگڑوں میں اپنی قوت ضائع نہیں کرنی چاہیئے بلکہ سب کو مشترکہ طور پر اور مردانہ وار ان مسائل کا سامنا کرنا چاہیئے۔ صدر ایوب نے کہا کہ آتش زنی۔ لوٹ مار اور اس قسم کی وارداتوں کو سب کو متحدہ طور پر ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے انہوں نے اس کی وضاحت کی کہ گزشتہ مہینوں کے ہنگاموں میں ملک کو مختلف شعبوں میں کس طرح اور کتنا نقصان ہوا۔ پاکستان اسلام کی بنیاد پر قائم ہوا تھا اور تمام پاکستانیوں کو اپنے سیاسی سماجی اور اقتصادی مسائل کو اسلامی اصولوں کی بنیاد پر ہی حل کرنا چاہیئے۔

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصد ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطایا سو فیصدی ادا فرما دئیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرمائے آمین

نمبر شمار	اسمائے معطی	رقم عطیہ
۱	مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال ربوہ	۱۰۰۰--۰۰ روپے
۲	" چوہدری ظفر احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ منجانب خود واہل وعیال	۳۵۰--۰۰ "
۳	" والد صاحب مرحوم خود مکرم چوہدری محمد نواز خان صاحب	۲۵۰--۰۰ "
۴	" والدہ صاحبہ مرحومہ خود محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ	۲۵۰--۰۰ "
۵	مکرم چوہدری ظفر احمد خان صاحب	
۶	منجانب نانا جان مرحوم خود محترم چوہدری نصر اللہ خان صاحب	۲۵۰--۰۰ "
۷	" نانی جان مرحومہ خود حضرت والدہ صاحبہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	۲۵۰--۰۰ "
۸	مکرم مولوی محمد صادق صاحب مربی سلسلہ ربوہ	۳۲۰--۰۰ "
۹	" چوہدری عبد الماجد صاحب آف براشیل لائلپور	۱۱۰۰--۰۰ "
۱۰	" شیخ غلام نبی صاحب جلد ساز نیلہ گنبد حال بھاٹی گیٹ لاہور سابق ۲۰۰ پر مزید	۱۰۰۰--۰۰ "
۱۱	مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب چک ۵۵/۲۰ ایل محمود پور اوکاڑہ	۱۱۲۰--۰۰ "
۱۲	" کرنل چوہدری عطاء اللہ صاحب " " "	۲۰۰۰--۰۰ "
۱۳	" نور الدین صاحب حلقہ رحمٰن پورہ لاہور	۱۰۰۰--۰۰ "
۱۴	" تسنیم ظفر صاحب " " "	۵۰۰--۰۰ "
۱۵	" چوہدری عزیز احمد صاحب خوشاب ضلع سرگودھا	۵۰--۰۰ "
۱۶	" " رانا عبد الغفور صاحب " "	۵۰--۰۰ "
۱۷	" محمد اسحٰق خان صاحب غوثیہ منزل ۔ لاہور	۵۰۰۰--۰۰ "
۱۸	" قریشی عبد الشکور صاحب حلقہ سول لائن لاہور	۸۰--۰۰ "

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

یوم مسیح موعودؑ

۲۳ مارچ ۱۹۶۹ء بروز اتوار منایا جائے

امسال یوم مسیح موعودؑ ۲۲ مارچ کو ہفتہ کے دن آ رہا ہے۔ چونکہ ۲۳ر مارچ رخصت کا دن ہے اور اتوار کو جلسے کرنے میں سہولت ہوگی۔ اس لئے نظارت اصلاح وارشاد تمام جماعتوں کے لئے اعلان کرتی ہے کہ وہ ۲۳ مارچ بروز اتوار یوم مسیح موعودؑ کے جلسے منعقد کریں۔ تمام امراء جماعت اور صدر صاحبان شایان شان جلسوں کا پروگرام بنائیں اور جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

درخواست دعا

میری بیوی عرصہ سے بیمار ہے۔ اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہے ۱۴-۳-۶۹ کو کامیاب اپریشن ہو گیا ہے۔ کامل صحت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے

خاکسار: عبد اللہ خاں (کیپٹن)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴